NNUT025 Eden

Page (1)

~~[illegible]~~

پارہ نمبر: 18

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ المؤمنون (مکی سورۃ)

Main theme :- ایمان کے اثرات زندگی پر۔

آیت نمبر 1 :- قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ○ یقیناً فلاح پائی ایمان لانے والوں نے (ایمان اور کامیابی)

فلاح کونسی ؟ :- آخرت کی کامیابی و فلاح (دعا) اللہ تعالیٰ ہمیں بھی مفلح بنا دے۔ آمین

آیت نمبر 2-9 :- ایمان والوں کی خصوصیات :-

(1) الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ○ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔

پہلی چیز ایمان لانا اور دوسری چیز نماز میں خشوع

(جائزہ) کیسے پتہ چلے کہ میرے اندر ایمان کتنا ہے؟ تو اس ایمان کو سب سے پہلے نماز کی صورت میں دیکھیں گے

(2) عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ○ لغویات سے دور رہتے ہیں

نماز کا ایک لازمی اثر؟ انسان کی زندگی سے لغو نکل جاتا ہے

(3) وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ :- زکوٰۃ کے طریقے پر عمل کرتے ہیں۔

جب انسان کی زندگی سے لغو چلا جاتا ہے تو بھی مال بہت بچ جاتا ہے

یہ نہیں کہا کہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں بلکہ کہا کہ زکوٰۃ کے طریقے پر عمل کرتے ہیں

کونسی زکوٰۃ :- مال کی زکوٰۃ یعنی تزکیہ مال اور تزکیہ نفس

(4) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی ملک
یمین میں ہوں کہ ان پر وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں۔ البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں
تو وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔

(5) اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔

مومن کی پوری زندگی عہد کی زندگی ہوتی ہے۔ وہ بے مہار زندگی بسر نہیں کرتا۔

(6) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں

بات شروع بھی نماز سے ہوئی اور ختم بھی نماز پر ہو رہی ہے۔ یہاں جماعت کی نماز کی بات ہے

اہم نکتہ :- اگر نماز میں روح ہوگی تو باقی برائیاں خود بخود ختم ہو جائیں گی کیونکہ نماز
بندے کو برائی و بے حیائی سے روکتی ہے۔

آیت نمبر 10-11 :- جنت کے وارث :- یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے
اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

دعا :- اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں بھی وہ جنت الفردوس کا وارث بنا دے (آمین)

آیت نمبر 12-16 :- انسان کی تخلیق، اس کی موت اور مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کا تذکرہ۔

اہم نکتہ :- اگر انسان صرف اپنی تخلیق کے مراحل ہی پر غور کر لے تو اس میں خود بخود عاجزی آ جائے گی۔

آیت نمبر 17-22 :- کائنات پر غور کرنے کی دعوت۔

آیت نمبر 50-23 : کچھ انبیاء کرام اور قوموں کا تذکرہ:
ہر نبی کا مقصد یعنی قوم کو کس چیز کی دعوت : اُعْبُدُوا اللّٰہ - اللہ کی عبادت کرو
اور ہر قوم کا جواب : مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ - یہ شخص کچھ نہیں مگر ایک بشر تم جیسا۔
عمل کا نکتہ : شخصیت پرستی اور حق پرستی میں فرق کرنا ہے۔
آیت نمبر 51 : رسولوں کو طیبات کھانے کا حکم - اور عمل صالح کا حکم۔
اہم نکتہ : حرام و حلال کھانے کا اثر انسان کے اعمال پر ضرور پڑتا ہے۔
آیت نمبر 61-57 : کچھ مزید خصوصیات بیان ہوئیں مومنین کی - اور یہ کہ وہ
یُسَارِعُونَ فِی الْخَیْرٰتِ ہوتے ہیں - بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے۔
جائزہ : ہماری بھاگ دوڑ نیکیوں کی طرف کس رفتار سے ہے
آیت نمبر 78 : تین بڑی نعمتوں کا تذکرہ : کان - آنکھیں اور دل۔
عمل کا نکتہ : ان نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہے۔ اور جس مقصد کیلئے یہ نعمتیں دی گئیں ان سے
وہی کام لینا ہے۔
آیت نمبر 108-104 : حق کو جھٹلانے والوں کی سخت سزا کا تذکرہ۔
اعترافِ جرم : وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے۔ اور مطالبہ کریں گے کہ ہمیں دوبارہ دنیا
میں بھیجا جائے تاکہ ہم نیک عمل کریں
ربّ کا جواب : قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ دور ہو میرے سامنے سے پڑے
رہو اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ سزا کی وجہ : ان لوگوں کا مذاق اڑاتے جو اللہ سے گناہوں کی بخشش مانگتے۔
دعا : اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ (آمین)
آیت نمبر 115 : بے مقصد اور سوئے ہوؤں کو جھنجھوڑنے والی آیت:
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں؟
جائزہ و غور و فکر : جس مقصد کیلئے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا کیا وہ مقصد پورا کر رہی ہوں؟
آیت نمبر 117 : اس بات کی دلیل کہ کافر فلاح نہ پائیں گے۔ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝
آیت نمبر 118 : وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
اور کہو میرے ربّ درگزر فرما، اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔
کفار ان لوگوں کا مذاق اڑاتے جو اللہ سے معافی طلب کرتے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ یہاں نبی کے
ذریعے ہمیں اس دعا کو مانگنے کا حکم دے رہے ہیں
عمل : شعور سے اس دعا کو معنی کے ساتھ پڑھنا، زبانی یاد کرنا اور اپنی نمازوں میں مسلسل مانگنا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورۃ النُّور (مدنی سورۃ)

سورت کا نام: آیت 35: اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے ماخوذ ہے۔ ... Main Topic

زنا اور سدِّ زنا۔

آیت نمبر 1: ۔ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف ہدایات نازل کی ہیں تاکہ تم سبق لو۔

سورت کا آغاز نہایت ہی شاہانہ طرز کا ہے۔ ان سب فقروں میں "ہم نے" پر زور ہے
سورتیں تو ساری ہی اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ ہیں لیکن یہاں بار بار "ہم نے" کہہ کر یہ بتایا گیا کہ یہ کسی بے زور ذات کا کلام نہیں کہ اسے ہلکا سمجھو پھر عمل نہ کرو۔ اس سے سورہ نور کے اندر احکامات کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔

آیت نمبر 2: ۔ زنا کرنے والی عورت یا مرد کیلئے چار باتوں کا حکم: ۔ (حدِّ زنا)

(1) زنا کرنے والے مرد یا عورت میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگائے جائیں
(2) ان پر اللہ تعالیٰ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے کسی کو بھی ترس نہ کھانا چاہیے
(3) ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے
(4) ان سے سوائے زانی مرد یا عورت کے کوئی اور نکاح نہ کرے۔ کیونکہ ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے

آیت نمبر 4: ۔ جو شخص دوسرے پر زنا کا الزام لگائے اور پھر چار گواہ نہ پیش کر سکے اس کیلئے 80 کوڑوں کی سزا۔ (حدِّ قذف)

آیت نمبر 6-9: ۔ شوہر اگر بیوی پر تہمت لگائے تو اس کیلئے لعان کا قاعدہ مقرر کیا گیا

آیت نمبر 11-20: ۔ واقعہ افک: ۔ درج ذیل 5 پہلو

(1) لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۔ شر میں سے بھی خیر نکل آتی ہے
(2) لِكُلِّ امْرِیٴٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ: کبھی بھی کسی کے بارے میں بری بات منہ سے نہیں نکالنی
(3) ساری خرابیوں کی جڑ بدگمانی ہے
(4) جس بات کا علم نہیں اس کے بارے میں کبھی بھی منہ سے بات نہیں نکالنی
(5) مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِھٰذَا ۔ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔
ایسی باتیں کون لوگ کرتے ہیں جن کا مقصد بے حیائی پھیلانا ہوتا ہے

آیت نمبر 21: ۔ شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو اس کی پیروی کوئی کرے گا تو وہ اس فحشی اور بری ہی کا حکم دے گا۔

آیت نمبر 22 :۔ یہ آیت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں نازل ہوئی۔

أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ :۔ اس آیت پر عمل کرتے ہوئے لوگوں کو بھی ہم معاف کر دیں اور درگزر سے کام لیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی معاف کرے۔ (آمین)

آیت نمبر 23 :۔ تہمتیں لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی۔

آیت نمبر 24 :۔ ہماری زبانیں، ہمارے ہاتھ پاؤں اور کرتوت ہمارے گواہ ہیں۔ لہٰذا ان سے ~~ہم~~ زبانوں اور ہاتھوں سے سوچ سمجھ کر کام لیں۔

آیت نمبر 26 :۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کیلئے، ناپاک مرد ناپاک عورتوں کیلئے۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے۔ پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کیلئے۔ اس کے علاوہ مطلب یہ کہ ناپاک باتیں ناپاک لوگ ہی کرتے ہیں اور پاکیزہ باتیں پاکیزہ لوگوں کو ہی زیب دیتی ہیں۔

سدِّ ذرائع زنا :۔

آیت نمبر 27-29 :۔ ان آیات میں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے اصول بتائے جا رہے ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے تو ایسے حالات ہی پیش نہ آئیں جو زنا کا سبب بنیں۔

(1) اجازت لے کر آنا ہے۔ (2) گھر والوں پر سلام بھیجنا (3) اگر کوئی موجود نہ ہو یا اندر آنے کی اجازت نہ ملے تو واپس پلٹ آنا۔

جائزہ :۔ کیا ہم بھی دوسروں کے گھروں میں اجازت لے کر آتے ہیں یا بغیر اجازت کے ہی بے دھڑک گھس جاتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی داخلے کی اجازت نہ دے تو ہمارا ردِّعمل کیا ہوتا ہے؟

آیت نمبر 30 :۔ مردوں کیلئے غضِّ بصر کا حکم اور شرمگاہوں کی حفاظت کا حکم۔

آیت نمبر 31 :۔ عورتوں کو بھی غضِ بصر اور شرمگاہوں کی حفاظت کا حکم اور اس کے ساتھ مزید یہ کہ اپنے سر اور سینہ ڈھانک کر رکھیں۔ اور اپنے محرم رشتہ داروں اور گھر کے خادموں کے سوا کسی کے سامنے بن سنور کر نہ آئیں۔ اور یہ بھی حکم کہ باہر نکلیں تو نہ صرف یہ کہ اپنے بناؤ سنگھار کو چھپا کر نکلیں بلکہ بجنے والے زیور بھی پہن کر نہ نکلیں۔ جائزہ :۔ باہر نکلتے ہوئے ایک دفعہ اپنے حال حلیہ کو دیکھنا ہے۔

اب زنا سے بچنے کا دوسرا اصول :۔

آیت نمبر 32 :۔ غیر شادی شدہ لوگوں کے نکاح کیے جائیں حتیٰ کہ لونڈیوں اور غلاموں کو بھی بن بیاہا نہ رہنے دیا جائے۔

آیت نمبر 33 :۔ لونڈیوں اور غلاموں کی آزادی کیلئے مکاتبت کی راہ نکالی گئی اور لونڈیوں سے کسب کرانا ممنوع قرار دیا گیا۔

آیتِ نور :۔

آیت نمبر 35 :۔ اللہ تعالیٰ کے نور کی مثال : اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو چراغ ایک فانوس میں ہو۔ فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا۔ اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی جس کا

تیل آپ ہی آپ بھڑکتا پڑتا ہو چاہے آگ اس کو نہ لگے۔ روشنی پر روشنی (نُورٌ عَلٰی نُوْرٍ)

آیت نمبر 36-40: ۔ یہ آیتیں دو مختلف کردار دکھاتی ہیں۔ ایک وہ جو اللہ کے نور میں سے حصہ لے کر اپنا دل اللہ کے گھر میں لگا دے اور دوسرا وہ جو کفر الحاد اور ناشکری کے اندھیروں میں رہتا ہے

محاسبہ:۔ علم اللہ کے نور میں سے ایک بہت بڑی چیز ہے تو ہم نے اللہ کے نور میں سے کتنا حصہ لیا ہے؟

کیا ایک کورس کے بعد دوسرا کورس نُورٌ عَلٰی نُوْرٍ سے واقعی ہمارا سینہ نورانی ہوا؟

دعا:۔ اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے کردار، ہماری زبان اور ہماری زندگیوں کو نورانی کر دے (آمین)

آیت نمبر 41-46:۔ کائنات میں پھیلی ہوئی نشانیوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت۔

آیت نمبر 47-54: ۔ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۔ یعنی سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کی بات کی گئی کہ ابھی تک جو احکامات سنے اور پڑھے ہیں ان پر دل کی خوشی سے عمل کرنا ہے۔ اسی میں کامیابی ہے

آیت نمبر 58-59: ۔ اب گھروں کے اندر رہنے کے اصول کہ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں کیسے جایا جائے بلکہ پردے کے تین اوقات جن میں بچے اور گھر کے نوکر کمروں میں اجازت لے کر آئیں

(1) فجر سے پہلے (2) ظہر کے وقت (3) عشاء کے بعد

جائزہ:۔ کیا ہم نے اپنے بچوں کو اس آیت کے بارے میں بتایا ہے۔

آیت نمبر 62-64 ~~62-64~~ ۔ اجتماعی کام کرنے والوں کے اوصاف بیان ہوئے

عمل:۔ اگر کسی کام پر ہمیں ذمہ دار بنایا جائے تو مکمل طریقے سے اُن کی مدد کرنی ہے اور نہ آنے کی وجہ بتانی ہے۔

سورۃ الفرقان ۔ مکی سورہ

پہلی ہی آیت سے سورہ کا نام ماخوذ ہے۔ تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

ہدایت کے نور کے بعد اب اللہ تعالیٰ بندے کو فرقان عطا فرماتے ہیں جو حق و باطل میں فرق کرتا ہے

آیت نمبر 1: ۔ قرآن کا مقصد سارے جہان والوں کو خبردار کرنا ہے

آیت نمبر 2: ۔ ایمان بالتوحید کی بات

آیت نمبر 4-10: ۔ کفارِ مکہ کے اعتراضات و شبہات کا جواب دیا گیا

آیت نمبر 20: ۔ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۔ اور ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا

اب اگر یہ مصلحت سمجھ آگئی تو پھر صبر کرو۔ (اَتَصْبِرُوْنَ)